

سپارہ ۹ الجزء التاسع

۸۸۔ اُن کی قوم کے سرداروں نے جو تکبر میں مبتلا تھے کہا: اے شعیب! ہم تمہیں اور اُن لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے ضرور نکال دیں گے، یا پھر تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا۔ اُنہوں نے کہا: (کیا زبردستی ہمیں ہمارے دین سے پھیرا جائیگا) خواہ ہم (دل سے اس فعل کو) ناپسند ہی کرنے والے ہوں۔

۸۹۔ اگر ہم تمہارے مذہب میں اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اُس سے نجات دے چکا ہے واپس چلے جائیں تو یقیناً ہم نے اللہ پر بہتان باندھا۔ ہمارے لیے تو اُس کی طرف پلٹنا اب کسی طرح ممکن نہیں۔ اِلاَیہ کہ اللہ ہمارا رب ہی (ایسا) چاہے۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے، اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا، (اور اُسی سے ہماری التجا ہے کہ) اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ فرمائیں، آپ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر (فیصلہ کرنے والے) ہیں۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لِنَعُودَنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوْلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ﴿۸۸﴾

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا اَنْ نَعُودَ فِيهَا اِلاَّ اَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿۸۹﴾

۹۰۔ اُن کی قوم کے سرداروں نے جو (اُس کی بات ماننے سے) انکار کر چکے تھے (لوگوں سے) کہا: اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو تم یقیناً زیاں کار ہو گے۔

۹۱۔ پھر ایسا ہوا کہ زلزلے نے اُنہیں اپنی گرفت میں لے لیا (جس کا نتیجہ یہ ہوا) کہ وہ اپنے گھروں میں زمین کے ساتھ لگے کے لگے رہ گئے۔

۹۲۔ جن لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا تھا (وہ ایسے مٹے) کہ گویا کبھی وہ ان (بستیوں) میں عرصہ تک رہے ہی نہ تھے۔ جن لوگوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی وہی زیاں کار ہوئے۔

۹۳۔ تب (شعیبؑ نے) اُن سے یہ کہتے ہوئے منہ پھر لیا: اے میری قوم! میں نے اپنے رب کے پیغام یقیناً تمہیں پہنچا دیئے تھے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی سو اب میں کافروں پر کس طرح افسوس کروں۔

۹۴۔ جس بستی میں بھی ہم نے کوئی نبی بھیجا تو اُس کے رہنے والوں کی سختی اور دکھ میں گرفت کی تاکہ وہ (اللہ کے حضور) عاجزی اختیار کریں۔

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لئنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ﴿٩٠﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩١﴾

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَعْنُوا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٢﴾

فَتَوَلَّيْتُ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٩٣﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّمْرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ ﴿٩٤﴾

۹۵۔ پھر ہم نے دکھ کو سکھ سے بدل دیا، یہاں تک کہ وہ ترقی کر گئے اور کہنے لگے ہمارے باپ دادا کو بھی دکھ سکھ پہنچتا رہا ہے (اچھے بُرے دن تو آتے ہی رہتے ہیں پاداش عمل کوئی چیز نہیں) تب ہم نے اچانک اُن کا مواخذہ کر لیا اور وہ بالکل بے خبر تھے۔

۹۶۔ اگر ان بستیوں والے (اللہ پر) ایمان لاتے اور (سرکشیوں سے) بچتے تو ضرور ہم اُن پر آسمان و زمین کی برکتوں (کے دروازوں) کو کھول دیتے، لیکن اُنہوں نے تکذیب کی، تب ہم نے اُن کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے اُن کا مواخذہ کر لیا۔

۹۷۔ تو کیا ان شہروں میں بسنے والوں کو اس بات سے امان مل گئی ہے کہ ان پر بھی ہمارا عذاب رات کے وقت آجائے جبکہ یہ سو رہے ہوں۔

۹۸۔ یا ان شہروں میں بسنے والوں کو اس بات سے امان مل گئی ہے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے جبکہ وہ بے حقیقت کاموں میں مصروف ہوں۔

ثُمَّ بَدَلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا
الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا
لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا
فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
﴿٩٦﴾

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾

أَوْ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا نَضْحًا وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ تو کیا یہ اللہ کی تدبیر سے نڈر ہو چکے ہیں۔
حالانکہ اللہ کی تدبیر سے صرف زیاں کار لوگ ہی
نڈر ہوا کرتے ہیں۔

۱۰۰۔ جو لوگ کسی ملک کے پہلے رہنے والوں کے
بعد اُس کے وارث ہوتے ہیں کیا انہیں یہ بات
ہدایت نہیں دیتی کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کے
گناہوں کی وجہ سے انہیں بھی مصیبت میں مبتلا
کر دیں اور اُن کے دلوں پر بھی مہر لگا دیں اور (ایسا
ہو کہ) وہ (ہدایت کی) کوئی بات سُنیں ہی نہیں۔

۱۰۱۔ وہ ایسی بستیاں تھیں جن کے کچھ حالات ہم
تمہیں سنا رہے ہیں۔ اُن کے رسول تو اُن کے پاس
کھلے دلائل لے کر آئے تھے مگر وہی ایسے نہ تھے
کہ ایمان لاتے کیونکہ وہ (سننے ہی) ابتداء میں
تکذیب کر چکے تھے۔ اللہ اسی طرح (حق کے)
منکروں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے۔

۱۰۲۔ اور ہم نے اُن میں سے اکثر میں کوئی (پاس)
عہد نہیں پایا بلکہ اُن میں سے اکثر کو نافرمان اور
عہد شکن ہی پایا۔

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

ع ۱۲
۶
۲

أُولَٰئِكَ يَهْدِي لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ
مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ
أَصْبَنَاهُمْ بِدُنُوبِهِمْ ۗ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ
قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
أَنْبِيَائِهَا ۗ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا
كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۗ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ
اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١٠١﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ
وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ پھر اُن کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو اپنے نشانات دے کر فرعون اور اُس کے شرفائے دربار کی طرف بھیجا مگر انہوں نے بھی اُن (نشانات) کے ساتھ نا انصافی کا برتاؤ کیا، سو دیکھو اُن مفسدوں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا۔

۱۰۴۔ اور موسیٰؑ نے کہا: اے فرعون! میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔

۱۰۵۔ اور اس پر قائم اور اس کے لائق ہوں کہ اللہ (کے نام) پر سچ بات کے سوا کچھ نہ کہوں، میں تم لوگوں کے پاس تمہارے رب کی طرف سے (اپنی صداقت کی) واضح دلیل لے کر آیا ہوں، سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو۔

۱۰۶۔ (فرعون نے کہا): اگر تم کوئی نشان لائے ہو اور اپنے دعوے میں صداقت شعاروں میں سے ہو تو اُسے ظاہر کرو۔

۱۰۷۔ اس پر انہوں نے اپنا عصا (زمین پر) رکھ دیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ صریح اُتر دھا ہے۔

۱۰۸۔ اور انہوں نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید چمکتا ہوا تھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمُ مُوسَىٰ
بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا
بِهَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ
مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ
إِلَّا الْحَقُّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّن
رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
﴿١٠٥﴾

قَالَ إِن كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا
إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ
﴿١٠٧﴾

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ
لِلنَّاطِرِينَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۹۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے (آپس میں) کہا: یہ تو کوئی بڑا ماہر جادو گر ہے۔

۱۱۰۔ یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے، اب بتاؤ تمہارا کیا مشورہ ہے۔

۱۱۱۔ (بعد مشورہ) انہوں نے (فرعون سے) کہا: انہیں اور انکے بھائی کو انتظار میں رکھیں اور شہروں میں جمع کرنے والے (نقیب) روانہ کر دیں۔

۱۱۲۔ کہ وہ تمہارے پاس ہر ماہر فن جادو گر کو لے آئیں۔

۱۱۳۔ پھر (ایسا ہوا کہ) جادو گر فرعون کے پاس آگئے (اور) انہوں نے کہا: اگر ہم ہی غالب رہے تو ہمارے لیے خاصہ معاوضہ تو ہے ہی۔

۱۱۴۔ (فرعون نے) کہا: ہاں اور تم تو (میرے) مقربوں میں سے بھی ہو جاؤ گے۔

۱۱۵۔ (پھر) انہوں نے کہا: اے موسیٰ! یا تو تم (اپنے کمالات) پیش کرو اور یا یہ کہ ہم (پہلے) پیش کرنے والے ہوں۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰۹﴾

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۱۱۰﴾

قَالُوا أَمْرُجُهُ وَأَخَاهُ وَأَمْرَسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۱۱۱﴾

يَأْتُواكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿۱۱۲﴾

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۱۱۴﴾

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّمَا أَنْتَ تُلْقِي وَآمِنًا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۶۔ انہوں نے کہا: تم ہی پیش کرو۔ اور جب انہوں نے پیش کئے تو لوگوں کی آنکھوں کو دھوکہ دیا اور اُن (کے دلوں) کو خوفزدہ کر دیا اور ایک بڑا فریب لاکھڑا کیا۔

۱۱۷۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ تم (زمین پر) اپنا عصا رکھ دو، (ان کا رکھنا تھا کہ) وہ اُن کے طلسم کو تباہ کرنے لگ گیا۔

۱۱۸۔ اس کے نتیجے میں صداقت ظاہر ہو گئی اور جو کچھ انہوں نے بنا رکھا تھا باطل ہو کر رہ گیا۔

۱۱۹۔ اور (فرعون اور اُس کے ساتھی) وہیں (میدانِ مقابلہ میں) مغلوب ہوئے اور رسوا ہو کر لوٹ گئے۔

۱۲۰۔ اور جادوگر (بے اختیار جذبِ الہی سے) سجدے میں گرا دیئے گئے۔

۱۲۱۔ (اور) وہ کہہ اُٹھے: ہم نے تمام جہانوں کے رب کو مان لیا۔

۱۲۲۔ موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب کو۔

۱۲۳۔ فرعون نے کہا: ہیں، تم اس پر اس سے پہلے ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دیتا یہ ضرور

قَالَ اَلْقُوا فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاَسْتَرَّهُمْ وَجَاءَ وَاِبِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿۱۱۶﴾

وَاَوْحَيْنَا اِلَىٰ مُوسَىٰ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَلِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۸﴾

فَعَلَبُوا هٰتَالِكَ وَاِنْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ﴿۱۱۹﴾

وَالْقَبِي السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿۱۲۰﴾

قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۱﴾

رَبِّ مُوسَىٰ وَاِهٰرُونَ ﴿۱۲۲﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذِنَ لَكُمْ ۗ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكْرٌ مُّؤْمُوۡهُ

کوئی مخفی تدبیر ہے جو تم سب نے مل کر اس (مرکزی) شہر میں کی ہے تاکہ یہاں سے اس کے باشندوں کو نکال دو۔ اب جلد ہی تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہوا جاتا ہے۔

۱۲۳۔ میں (پہلے تو) تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مقابل کی اطراف سے ضرور کٹوادوں گا اور پھر تم سب کو صلیب دے کر مار ڈالوں گا۔

۱۲۵۔ انہوں نے کہا: (پھر کیا ہوا) ہم اپنے رب ہی طرف پلٹ کر جانے والے ہوں گے۔

۱۲۶۔ تو ہم میں صرف یہ برائی دیکھتا ہے کہ ہم نے اپنے رب کے احکام، جب وہ ہمیں پہنچے، مان لیے، (اور ہم دعا کرتے ہیں کہ) ہمارے رب! ہم پر صبر (واستقلال کی پکھالیں) انڈیل اور ہمیں (اپنا) فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے۔

۱۲۷۔ اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو (یونہی آزاد) چھوڑ دیں گے کہ ملک میں فساد پھیلائیں اور وہ آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دے۔ اُس نے کہا: (نہیں بلکہ) ہم ان کے بیٹوں کو قتل کرتے چلے جائیں گے اور ان کی عورتوں کو جیتا رہنے دیں گے۔

فِي الْمَدْيَنَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (۱۲۳)

لَا تُقِطِعَنَّ أَيِّدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ
خِلَافِ تُمْمٍ لِأَصْلَابِكُمْ أَجْمَعِينَ
(۱۲۴)

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ
(۱۲۵)

وَمَا تَنْقِمُهُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ
رَبِّنَا لَمَّا جَاءَنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا
صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ (۱۲۶)

14
18
4

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنَ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَدْرِكُ
مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
وَيَذَرَكَ وَأَهْلِكَ قَالَ سَتَقْبَلُونَ
أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ
وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ (۱۲۷)

(وہ ہماری گرفت میں ہیں) اور ہم ان پر غالب ہیں۔

۱۲۸۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اللہ سے مدد مانگو اور صبر سے کام لو، زمین اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اُس کا وارث بنا دیتا ہے اور اچھا انجام (گناہوں سے) بچنے والوں کا ہے۔

۱۲۹۔ انہوں نے (جو ان میں سطحی خیال کے تھے) کہا: ہمارے پاس تمہارے آنے سے پہلے بھی اور ہمارے پاس تمہارے آنے کے بعد بھی، ہمیں تو (ہر دو حالتوں میں) تکلیف ہی دی گئی۔ انہوں نے کہا: وہ وقت قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں (موعود) ملک کا حاکم بنا دے، پھر دیکھے کہ تم کیسے اعمال بجالاتے ہو۔

۱۳۰۔ اور ہم نے فرعونین پر قحط سالیوں اور پھلوں اور بچوں کی کمی کے ذریعے گرفت کی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۱۳۱۔ مگر (ان کا یہ حال تھا کہ) جب انہیں سکھ پہنچتا تو کہتے یہ ہمارا حق ہے اور جب انہیں کوئی دکھ

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ
وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ (۱۲۸)

قَالُوا أَوَدِينَنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا
وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَىٰ
رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ
وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ
كَيْفَ تَعْمَلُونَ (۱۲۹)

15
3
5

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ
وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَذَكَّرُونَ (۱۳۰)

فَإِذَا جَاءَهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا
هَذِهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا

پہنچتا تو موسیٰؑ اور اُن کے ساتھیوں سے بد شکونی لیتے۔ دیکھو! اُن کے اعمال تو اللہ کے پاس (اُن کے نامہ اعمال میں محفوظ ہیں، اور قانون کے مطابق اُن کے نتائج نکلتے ہیں)۔ لیکن اُن میں سے بہتوں کو یہ بات معلوم نہ تھی۔

۱۳۲۔ اور اُنہوں نے (موسیٰؑ سے) کہا: ہمیں فریب دینے کے لیے تو ہمارے پاس کوئی سانشان بھی لے آئے ہم تیری بات کبھی نہیں مانیں گے۔

۱۳۳۔ تب (اس شوخی کی وجہ سے) ہم نے اُن پر طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون (کا عذاب) بھیجا (یہ سب) الگ الگ نشان تھے، مگر وہ تکبر کیے چلے گئے اور وہ (اللہ سے) قطع تعلق کرنے والے لوگ تھے۔

۱۳۴۔ جب بھی اُن پر کوئی مصیبت نازل ہوتی تو کہتے: اے موسیٰؑ اپنے رب سے، اس بنا پر کہ اُس نے تم سے قبولیت دعا کا وعدہ کر رکھا ہے، ہمارے حق میں دعا کریں۔ اگر اب کے تم نے ہم سے یہ مصیبت دور کر دی تو ہم ضرور تمہاری بات مان لیں گے اور یقیناً تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو روانہ کر دیں گے۔

يٰۤمُوسٰى وَمَنْ مَّعَهُ ۙ اٰلَا اِنَّمَآ طَآئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنّۡ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتٰنَاۤ بِهٖ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

فَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجُرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالِدَّمَ آيَاتٍ مُّفْصَلَاتٍ فَاَسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يَا مُوسٰى اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عٰهَدْتَ عِنْدَكَ ۗ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيۤ اِسْرٰٓئِيْلَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۵۔ مگر جب ہم اُس وقت تک جسے وہ بہر حال پہنچنے والے ہوتے (اور جو مقدر تھا) اُن سے وہ مصیبت دُور کر دیتے تو وہ فوراً ہی عہد ٹھکنی کرنے لگ جاتے۔

۱۳۶۔ پھر ہم نے اُنہیں (آخری) سزا دی اور اُنہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ کیونکہ اُنہوں نے ہمارے احکام کو جھٹلایا تھا اور اُن سے بے پرواہ ہو گئے تھے۔

۱۳۷۔ اور ہم نے اُن لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اُس (موعود) ملک کے، جس میں ہم نے برکتیں ودیعت کی تھیں، مشرقی اور مغربی حصوں کا وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے حق میں کلمہ خیر پورا ہوا کیونکہ اُنہوں نے (بالآخر) صبر (و استقلال) سے کام لیا تھا، اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کی کارر وائیاں اور ان کی تعمیرات تباہ کر دیں۔

۱۳۸۔ اور بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار کر لے گئے۔ اس کے بعد وہ کچھ ایسے لوگوں کے پاس پہنچے جو اپنے بتوں کے گرد مجاور بنے بیٹھے تھے، (بنی اسرائیل نے) کہا: اے موسیٰ! جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ
أَجَلٍ هُمْ بِالْعُوهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ
(۱۳۵)

فَأَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا
عَنْهَا غَافِلِينَ (۱۳۶)

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوا
يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقِ الْأَرْضِ
وَمَغَارِبِهَا الَّذِي بَارَكْنَا فِيهَا
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ
بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَدَمَّرْنَا
مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ
وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ (۱۳۷) رَبِّ

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ
فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ
أَصْنَامِهِمْ قَالُوا يَا مَوْسَىٰ اجْعَلْ

انہوں نے کہا: تم لوگ بڑی نادانی کی باتیں کرتے ہو۔

لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

۱۳۹۔ یہ لوگ جس (مشرکانہ کام) میں پڑے ہوئے ہیں وہ تو برباد ہونے والا ہے اور جو کچھ وہ کر رہے وہ سراسر بے فائدہ ہے۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ هُمُ الَّذِينَ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾

۱۴۰۔ (نیز یہ بھی) کہا: کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اُس نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے۔

قَالَ أَعْبَدُ اللَّهَ أْبْعَيْكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾

۱۴۱۔ اور (موسیٰ نے) کہا: اللہ فرماتا ہے کہ (اُس وقت کا تصور کرو) جب ہم نے تمہیں فرعونوں سے بچایا تھا۔ وہ تمہیں نہایت تکلیف دہ عذاب پہنچاتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کرتے چلے جاتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھ (کر بے حیا بنا) رہے تھے۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑا اہتلا تھا۔

وَإِذْ أُنجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

16
12
6

۱۴۲۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس شب (وروز کے اعتکاف) کا وعدہ لیا اور ان (تیس شب وروز) کو دس (شب وروز اور بڑھانے) سے مکمل کر دیا۔ یوں اُس کے رب کی مقرر کردہ مدت پوری چالیس شب (وروز) ہو گئی، اور چلتے وقت موسیٰ نے اپنے

وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَّمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِيقَاتٍ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي

بھائی ہارونؑ سے کہا: میری قوم میں میرا قائمقام بن کر رہنا اور (ان کی) اصلاح کرنا اور مفسدوں کا راستہ نہ اختیار کرنا۔

۱۴۳۔ اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر آئے اور اُن کے رب نے اُن سے کلام کیا تو (جوشِ محبت میں سرشار ہو کر موسیٰؑ نے) کہا: میرے رب! آپ (خود ہی اپنا آپ) مجھے دکھائیں، تا میں آپ کی طرف دیکھ سکوں (اللہ نے) فرمایا: تم مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی طرف نظر کرو اگر تو وہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھے بھی دیکھ لو گے۔ چنانچہ جب اُن کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اُسے توڑ دیا اور موسیٰؑ غش کھا کر گر پڑے، پھر جب وہ ہوش میں آئے تو کہا: آپ پاک ہیں، میں آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

۱۴۴۔ (اللہ نے) فرمایا: اے موسیٰ! میں نے اپنے پیغامات اور اپنے کلام سے تمہیں دوسرے لوگوں پر ممتاز کیا ہے۔ پس جو (قانون) میں نے تمہیں دیا ہے وہ لے لو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔

وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلَكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾

قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾

۱۴۵۔ اور ہم نے اُس کے لیے الواح میں ہر طرح کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل (جس کی بنی اسرائیل کو ضرورت تھی) محفوظ کر دی اور (ہم نے کہا) انہیں مضبوطی سے تھام لو اور اپنے لوگوں کو بھی تلقین کرو کہ اس کے بہترین (مفہوم) پر عمل کریں۔ میں جلد ہی تمہیں نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔ (یہ قوم بگڑ جائے گی اور ان کا انجام اچھا نہیں ہوگا)۔

۱۴۶۔ جو لوگ کسی حق کے بغیر زمین پر بڑے بنتے ہیں، میں جلد ہی انہیں اپنے کلام سے پھیر دوں گا۔ اور اگر وہ ہر (ممکن) نشان بھی دیکھ لیں تو (پھر بھی) اُس پر ایمان نہ لائیں اور اگر سیدھا راستہ دیکھ بھی لیں تو اُسے اپنا راستہ نہ بنائیں اور اگر (غلط اعتقاد پر مبنی) جہالت کا راستہ انہیں نظر آجائے تو اُسے اپنا راستہ بنا لیں، یہ (اُن کی حالت) اس لیے ہوتی ہے کہ انہوں نے ہمارے احکام کو جھٹلایا اور اُن سے بے پرواہ ہے۔

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخَذَهَا بِقُوَّةٍ وَأَمَرَ قَوْمَكِ يَا خُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ (۱۴۵)

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِ الْذِّينِ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (۱۴۶)

۱۳۷۔ اور جن لوگوں نے ہماری تعلیمات اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا اُن کے اعمال اکارت گئے انہیں تو اُن کے اعمال ہی کا بدلہ دیا جائے گا۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ
الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ
يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
(۱۴۷) ¹⁷₆
7

۱۳۸۔ اور (پھر ایسا ہوا کہ عبادت کیلئے) موسیٰؑ کی قوم نے اُن کے پیچھے اپنے زیوروں (کو گلا کر) اُن سے ایک مچھڑا بنا لیا، گہرے سنہرے رنگ کا (بلا روح محض) ایک پتلا، جس میں سے گائے کی (آواز) سی آواز نکلتی تھی۔ کیا اُنہوں نے (اتنا بھی) نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے کلام کرتا ہے اور نہ اُنہیں ہدایت کا راستہ ہی دکھاتا ہے، (اس پر بھی) اُنہوں نے اُسے (معبود) بنا لیا، اور وہ مشرک بن گئے۔

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ
حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُورٌ
أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا
يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا
ظَالِمِينَ (۱۴۸)

۱۳۹۔ اور جب (وہ طلسم ٹوٹ گیا اور موسیٰؑ کی واپسی کے بعد) وہ نادام ہوئے اور اُنہوں نے دیکھ لیا کہ درحقیقت وہ گمراہ ہو گئے تھے تو کہنے لگے: اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہماری حفاظت نہیں فرمائے گا تو ہم یقیناً زیاں کاروں میں سے ہو جائیں گے۔

وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ
قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ (۱۴۹)

۱۵۰۔ اور جب موسیٰ غضبناک اور افسوس کرتے ہوئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو انہوں نے کہا: تم (لوگوں) نے میرے بعد میری کیا ہی بری نیابت کی۔ کیا تم نے اپنے رب کی سزا اُس کے وقت سے پہلے لانا چاہی اور اُس نے الواح رکھ دیں اور اپنے بھائی ہارون کو سر کے پاس سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا، (ہارون نے) کہا: میرے ماں جائے (بھائی!) ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ یہ مجھے مار ہی ڈالتے، سو تم دشمنوں کو میری تکلیف پر خوش ہونے کا موقعہ نہ دو اور مجھے شرک کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ کرو۔

۱۵۱۔ (موسیٰ نے) کہا: میرے رب! میری اور میرے بھائی کی حفاظت فرما اور ہمیں اپنی (جواری) رحمت میں داخل فرما، آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر (رحم کرنے والے) ہیں۔

۱۵۲۔ (جواب میں ارشاد ہوا کہ:) جن لوگوں نے مچھڑا بنایا انہیں اُن کے رب کی ناراضی اور اس دنیا کی زندگی میں رسوائی پہنچ کر رہے گی اور جھوٹ باندھنے والوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۗ ط
وَأَلْقَى الْأَوَاحِ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۗ قَالَ ابْنُ أُمَّ إِبْنِ الْقَوْمِ اسْتَعْصَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلَنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۗ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾

18
ع
4
8

إِنَّ الدِّينَ اتَّخَذُوا الْعِجَلَ سَيَاتِلَهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۳۔ البتہ جو لوگ بُرے کام کریں پھر اس کے بعد توبہ کر لیں اور (حقیقی) ایمان لے آئیں تو (وہ دیکھیں گے کہ) تمہارا رب اس (تبدیلی) کے بعد یقیناً معاف کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۴۔ اور جب موسیٰ کا غصہ تھم گیا تو انہوں نے الواح لے لیں، جن کی تحریر میں اُن لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے احتیاط و اضطراب کے ساتھ ہیبت زدہ ہیں ہدایت و رحمت تھی۔

۱۵۵۔ اور موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر مرد ہماری مقرر کردہ جگہ اور وقت (پر لانے) کیلئے منتخب کیے۔ پھر جب ایسا ہوا کہ زلزلے نے انہیں اپنی گرفت میں لے لیا تو (موسیٰ نے) کہا: میرے رب! اگر آپ چاہتے تو انہیں اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دے سکتے تھے۔ تو کیا آپ ہمیں ہم میں سے بے سمجھوں کے فعل کی وجہ سے ہلاک کیے دیتے ہیں۔ یہ آپ کا بھلے کو برے سے ممیز کر دینے کیلئے امتحان تھا۔ آپ اس کے ذریعہ جسے چاہتے ہیں گمراہ قرار دیتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں، آپ ہمارے مددگار ہیں، سو ہماری حفاظت فرمائیں، ہم پر رحم کریں اور آپ

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٥٣﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ أَخَذَ الْأَلْوَا حَ ۖ وَفِي نُسُخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

وَإِخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلِ وَإِثَابِي ۖ أَهْلَكُنَا بِمَا فَعَلَ السَّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

تمام حفاظت کرنے والوں میں سے سب سے بہتر
(حفاظت کرنے والے) ہیں؛

۱۵۶۔ اور ہمارے لیے اس دُنیا میں بھی بھلائی
مقدر کر دیں اور آخرت میں بھی، ہم آپکی طرف
رجوع کرتے ہیں، (اللہ نے) فرمایا: (جو تو) میر
اعذاب (ہے) وہ تو قانونِ مکافات کے مطابق ہے
جسے چاہوں گا دوں گا۔ مگر میری رحمت ہر چیز پر
حاوی ہے اور میں اُسے اُن لوگوں کیلئے یقیناً واجب
کر دوں گا جو تقویٰ سے کام لیتے، زکوٰۃ دیتے اور
ہماری تعلیمات پر ایمان لاتے ہیں۔

۱۵۷۔ (خصوصاً) جو عرب کے اس کامل رسول
(اور) نبی کی پیروی کرتے ہیں (وہ بھی اُن میں
شامل ہیں)، جس (کے ذکر) کو وہ اپنے پاس تورات
اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو (رسولِ عربی)
انہیں مناسب باتوں کی تلقین کرتا اور بُری باتوں
سے روکتا ہے اور اُن کیلئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال
قرار دیتا ہے اور تمام ناپاک چیزیں حرام ٹھہراتا ہے
اور اُن کے بوجھ اور (نیکیوں سے روکنے والے) وہ
پھندے جو اُن پر پڑے ہوئے تھے اُن سے دور کرتا
ہے، سو جو لوگ اُس پر ایمان لائے اور احترام سے

وَ اَكْتُمْنَا لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ قَالَ
عَذَابِي اُصِيبُ بِهِ مَنْ اَشَاءُ
وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
فَسَاكُنْ بِهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا
يُؤْمِنُونَ (۱۵۶)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الَّذِي جَاءَهُمْ بِمَكْنُوبًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيلِ
يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ
وَيُحَرِّمُهُمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ
عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلَالَ الَّتِي
كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ
وَعَزَّوْهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ

اُس کی خدمت کی، اُسے مدد دی اور اُس نور کی اتباع کی جو اُس کے ہمراہ اُتارا گیا تو وہی با مراد ہیں۔

۱۵۸۔ کہہ دیجیئے: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا رسول ہوں جسے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت حاصل ہے، جس کے سوا نہ کوئی معبود ہوا، نہ ہے، نہ ہوگا، نہ ہو ہی سکتا ہے، جو زندگی بخشا اور موت دیتا ہے۔ سو اللہ پر اور اُس کے اِس کامل رسولِ عربی (اور) نبی پر، جو اللہ اور اُس کے سب کلاموں کو مانتا ہے، ایمان لاؤ اور اُس کی اتباع کرو تاکہ منزلِ مقصود پر پہنچ جاؤ۔

۱۵۹۔ موسیٰ کی قوم میں سے کچھ لوگ (ایسے بھی ہیں جو) حق کی طرف راہ بری کرتے اور اُس کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں۔

۱۶۰۔ ہم نے اُنہیں (اُن کے بزرگوں کے اعتبار سے) بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا تھا، اور ہم نے (اُس وقت) موسیٰ کی طرف وحی کی جب اُن کی قوم نے اُن سے پانی مانگا کہ اپنا عصا اُس پتھر پر مارو، (پھر ایسا ہوا کہ) وہاں سے بارہ چشمے پھوٹ رہے۔ سب لوگوں نے پانی لینے کا اپنا اپنا مقام جان لیا، اور ہم نے ان پر من و سلویٰ اُتارا، (اور کہا):

الَّذِي أَنْزَلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأَخْبِيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ ۚ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

وَمِنْ قَوْمٍ مُّوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْتَدُونَ
بِالْحَقِّ وَيَبْهتُونَ ﴿١٥٩﴾

وَقَطَّعْنَاهُمْ ۖ اثنَيْ عَشْرَةَ ۖ اَسْبَاطًا
اُمَمًا ۚ وَاَوْحَيْنَا اِلَىٰ مُوسَىٰ اِذِ
اَسْتَسْقَا قَوْمُهُ اَن اِضْرِبْ
بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۗ فَاَنْبَجَسَتْ مِنْهُ
اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ
اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۗ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ

ان پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ، انہوں نے (اس کے بعد ہمارے احکام کی خلاف ورزی کر کے) ہمارا تو کچھ نقصان نہ کیا بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

الْعَمَاءَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ
وَالسَّلْوَىٰ ط كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا
رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن
كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
(۱۶۰)

۱۶۱۔ اور (تصور کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اُس بستی میں (جا کر) بس جاؤ اُس میں جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو: (ہماری خطائیں) دور کی جائیں اور (بستی کے) دروازے میں فرمانبردار ہو کر داخل ہو۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور ہم اعلیٰ درجے کے اعمال بجالانے والوں کو اور بھی زیادہ دیں گے۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ
وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا
حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّعْفِرُ
لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ
الْمُحْسِنِينَ (۱۶۱)

۱۶۲۔ مگر جن لوگوں نے اُن میں سے ظلم کیا تھا انہوں نے جو بات اُن سے کہی گئی تھی اُسے ایک اور بات سے بدل دیا، تب ہم نے اُن پر وہ عذاب بھیجا جو اٹل تھا کیونکہ وہ ہمیشہ ظلم سے کام لیتے تھے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ يَمَسُّ
كَانُوا يَظْلِمُونَ (۱۶۲)

۱۶۳۔ اُن سے (ایلہ کی) بستی والوں کے متعلق دریافت کرو جو سمندر کے کنارے پر تھی، جب وہ سبت کے معاملے میں زیادتی سے کام لیتے تھے۔ جب اُن کے سبت کے دن اُن کی مچھلیاں (پانی کے اوپر) اُن کے سامنے آجاتی تھیں اور جس دن اُن کا سبت نہ ہوتا تھا نہیں آتی تھیں، یوں ہم اُن کی عہد شکنیوں کے ذریعے اُن کے کھوٹوں اور کھروں کا امتیاز کرتے رہے۔

۱۶۴۔ اور جب اُن میں سے کچھ لوگوں نے کہا: تم ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ (یا تو بالکل) ہلاک کرنے والا ہے یا سخت سزا دینے والا ہے۔ انہوں نے کہا: تمہارے رب کے حضور الزام سے بری ہونے کیلئے، اور شاید وہ بچ ہی جائیں۔

۱۶۵۔ اور جب وہ اس نصیحت کو چھوڑ ہی بیٹھے جو انہیں کی گئی تھی تو (ہمارا عذاب آگیا اور) ہم نے اُن لوگوں کو تو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے، لیکن جنہوں نے ظلم کا ارتکاب کیا تھا اُن کی انتہائی محرومی کے سخت عذاب میں گرفت کی، کیونکہ وہ اطاعت سے نکل رہے تھے۔

وَأَسْأَلُهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاصِرَةً الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حَيَاتُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (۱۶۳)

وَأَسْأَلُهُمْ

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (۱۶۴)

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَدَابِ بَيْبِيسٍ بَمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (۱۶۵)

۱۶۶۔ پھر جب وہ اُس (برائی) میں حد سے بڑھ گئے جس سے انہیں روکا گیا تھا تو ہم نے اُن کے متعلق فیصلہ کیا کہ ذلیل بندر (ایسے) ہو جاؤ۔

۱۶۷۔ اور (اُس وقت کا تصور کرو) جب تمہارے رب نے (بنی اسرائیل کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ضرور اُن پر قیامت کے دن تک ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بڑی تکلیفیں دیا کریں گے، تمہارا رب یقیناً بدی کی جلد سزا دینے والا ہے اور وہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا بھی ہے۔

۱۶۸۔ اور ہم نے انہیں زمین میں گروہ در گروہ کر کے متفرق کر دیا۔ کچھ اُن میں سے نیک ہیں اور کچھ اُن میں سے اس کے برعکس ہیں، اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں کے ذریعے اُن کے بھلوں اور بُروں میں تمیز کرتے رہے تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

۱۶۹۔ پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف اُن کے جانشین ہوئے جو (موسیٰؑ کی) کتاب کے وارث بن کر اس دنیاوی زندگی کا سامان سمیٹتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں، ہماری ضرور حفاظت کی جائے گی، اور اگر اُن کے پاس اسی قسم کا اور سامان آجاتا ہے تو (لپک کر)

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا هُوَا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمًا مِّنْهُمْ ط الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ ط وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلَهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ

اُسے بھی لے لیتے ہیں۔ کیا اُن سے اُس کتاب (-تورات) کے ذریعہ یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے متعلق صرف حق بات ہی کہیں گے، اور جو کچھ اُس (کتاب) میں تھا اُسے وہ خود پڑھ چکے ہیں۔ آخرت کی قیام گاہ تو اُنہی لوگوں کیلئے بہتر ہے جو (برائیوں) سے بچتے ہیں۔ کیا تم (اتنی سی بات) نہیں سمجھتے۔

۱۷۰۔ جو لوگ (موسیٰ کی) کتاب مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں (اور اُس پر قائم ہیں) اور عبادت کرتے ہیں تو (انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ) ہم بھی اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے۔

۱۷۱۔ اور (انہیں یاد دلاؤ) جب ہم نے اُن پر پہاڑ کو (زلزلے کی وجہ سے) زور سے ہلایا، گویا وہ (اُن پر دیوار کی طرح) سایہ فگن تھا اور وہ گمان کر رہے تھے کہ وہ اُن پر گرنے ہی والا ہے، (اور ہم نے کہا تھا) جو عہد نامہ ہم نے تمہیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑو، اور جو کچھ اُس میں (لکھا) ہے اُسے یاد رکھو تا تم (برائیوں سے) بچے رہو۔

۱۷۲۔ اور جب تمہارے رب نے بنی آدم سے اُن کی اولاد پیدا کی اور انہیں خود اپنے آپ پر گواہ ٹھہرایا، (اور پوچھا): کیا میں ہی تمہارا رب نہیں

يُؤْخَذُ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ وَالذَّارِ الْأَخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ

ہوں۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، ہم (اس پر) گواہی دیتے ہیں، (یہ فطرت کی گواہی اس لیے ہے تا ایسا نہ ہو) کہ تم قیامت کے دن کہو ہم تو اس سے بے خبر تھے۔

۱۷۳۔ یا یہ کہنے لگو کہ شرک تو پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا تھا اور ہم اُن کے پیچھے اُنہی کی اولاد تھے تو کیا آپ ہمیں جھوٹے غلط کاروں کے فعل کی وجہ سے ہلاک کریں گے۔

۱۷۴۔ اسی طرح ہم (اپنی) تعلیمات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

۱۷۵۔ اُن کے سامنے ایسے شخص کا حال بیان کرو جسے ہم نے اپنے احکام دیئے تھے پھر وہ اُن کی پابندی سے نکل بھاگا۔ تب شیطان اُس کے پیچھے لگا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ گم کردہ راہ میں سے ہو گیا۔

۱۷۶۔ اگر ہم چاہتے تو اُن (احکام) کے ذریعہ اُسے (مراتب میں) بلند کر دیتے لیکن وہ تو زمین کی طرف جھک کر رہ گیا اور اُس نے اپنی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کی، سو اُس کی حالت کتے کی سی حالت ہے۔ اگر تم اُس کیلئے (دھتکارنے کو کوئی

عَلَىٰ اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُمْ بِرَبِّكُمْ^ط
قَالُوا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُولُوا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِيْنَ
(۱۷۲) ﴿

اَوْ تَقُولُوا اِنَّمَا اَشْرَكْتَ اٰبَاؤُنَا مِنْ
قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ^ط
اَفْتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْتَطِلُوْنَ
(۱۷۳) ﴿

وَكَذٰلِكَ نَقُصِّلُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ (۱۷۴) ﴿

وَاٰتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَا الَّذِي اٰتَيْنَاهُ
اٰيَاتِنَا فَاَنْسَلَخْنَا مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ
الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ
(۱۷۵) ﴿

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ اٰخَذَ
اِلَى الْاَرْضِ وَاَتَّبَعَهُ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ
كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ
يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذٰلِكَ
مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا^ج

چیز) اٹھاؤ تو ہانپے اور زبان لٹکائے رہے اور اگر اُسے (نہ دھتکارو اور) چھوڑ دو تب بھی ہانپے اور زبان لٹکائے رہے۔ یہ اُن لوگوں کی حالت (بیان کی گئی) ہے جنہوں نے ہمارے احکام کی تکذیب کی۔ سو یہ حالات بیان کرو، تا وہ غور کریں۔

۱۷۷۔ جن لوگوں نے ہمارے احکام کی تکذیب کی اُن کی حالت بہت بُری ہے۔ وہ خود اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

۱۷۸۔ جنہیں اللہ سیدھے راستے پر ڈالے وہی سیدھے راستے پر ہیں اور جنہیں وہ گمراہ قرار دے تو وہی زیاں کار ہیں۔

۱۷۹۔ ہم نے بہت سے جن اور انسان پیدا کیے ہیں جن کا انجام جہنم ہے۔ (یہ وہ لوگ ہیں کہ) اُن کے دل ہیں (لیکن وہ) جن سے سمجھ کا کام نہیں لیتے، اور اُن کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے نہیں، اور اُن کے کان ہیں جن سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ گتے گزرے اور یہی لوگ بالکل غافل ہیں۔

فَاتَّقِصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسُهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَمَنْ يُضِلِّ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

۱۸۰۔ تمام کامل اور اعلیٰ صفات صرف اللہ ہی کو حاصل ہیں، سو اُسے اُن (صفات) کے ساتھ پکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اُس کی صفات کے بارے میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ اُنہیں ضرور اُن کے (ان بُرے) اعمال کی سزا دی جائے گی۔

۱۸۱۔ اور جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے اُن میں سے کچھ لوگ ہیں جو سچائی کی راہ دکھاتے ہیں اور اُس کے مطابق فیصلے کرتے ہیں۔

۱۸۲۔ اور جن لوگوں نے ہمارے احکام کو جھٹلایا ہے ہم اُنہیں بتدریج ایسے طریق سے پکڑیں گے جسے وہ جانتے بھی نہیں ہوں گے۔

۱۸۳۔ میں اُنہیں مہلت دیتا ہوں۔ میری تدبیر یقیناً بڑی مضبوط ہے۔

۱۸۴۔ کیا وہ فکر کی قوت کو کام میں نہیں لائے (جو اُنہیں بتاتی) کہ ان کے رفیق (- محمد رسول اللہ) میں جنون کا کوئی شائبہ بھی نہیں، وہ تو صرف واضح طور پر متنبہ کرنے والے (رسول) ہیں۔

۱۸۵۔ کیا اُنہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور ہر اس چیز پر غور نہیں کیا جسے اللہ نے پیدا کیا ہے، اور اس بات پر کہ ہو سکتا ہے کہ

وَلِلّٰهِ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَاَدْعُوْهُ بِهَا
وَذَرُوْا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اَسْمَائِهِ
سَيَجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
(۱۸۰)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّةً يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ
وَبِهِ يَخْدِلُوْنَ (۱۸۱)

22
10
12

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا
يَعْلَمُوْنَ (۱۸۲)

وَأَمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ
(۱۸۳)

اَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ
جَنَّةٍ اِنَّ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ
(۱۸۴)

اَوْ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ

اُن (کی تباہی) کا مقررہ وقت قریب آچکا ہو پھر وہ
اِس (قرآن مجید) کو چھوڑ کر کس بات کے ذریعے
ایمان لائیں گے۔

۱۸۶۔ جسے اللہ گم راہ قرار دے تو کوئی اس کا راہبر
نہیں۔ وہ اُنہیں چھوڑ دے گا کہ اپنی سرکشی میں
بھٹکیں گے۔

۱۸۷۔ وہ تم سے اُس گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں
کہ اُس کا وقتِ ظہور کب ہے؟ کہہ دیجئے: اُس کا
علم تو میرے رب ہی کو ہے، اُس کے سوا اُسے اُس
کے وقت پر کوئی ظاہر نہیں کر سکتا۔ آسمانوں اور
زمین میں وہ بھاری (گھڑی) ہوگی، وہ تم پر اچانک
ہی آئے گی۔ وہ تم سے (اُس کے متعلق) اس طرح
پوچھتے ہیں گویا تم بھی اُس کے متعلق (اللہ سے)
کرید کرید کر پوچھتے رہتے ہو۔ کہہ دیجئے: اُس کے
ظہور کا علم صرف اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ
یہ حقیقت جانتے نہیں۔

۱۸۸۔ کہہ دیجئے: میں اپنی ذات کیلئے نہ نفع
(حاصل کرنے) کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ
نقصان (کو دور کرنے) کا، ہاں (مجھے وہی پہنچے گا) جو
اللہ چاہے گا، حالانکہ اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَى أَنْ
يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ
حَدِيثٍ بَعْدَهُ لِيُؤْمِنُوا (۱۸۵)

مَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ
وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ
(۱۸۶)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ
رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ نَقُلْتُ
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا
تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ
كَأَنَّكَ خَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ (۱۸۷)

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ
الْغَيْبِ لَأَسْتَكْتَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا

بہت سی بھلائیاں (اپنے لیے) جمع کر لیتا اور مجھے
(کبھی بھی) کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں تو صرف
(مجرموں کو) متنبہ کرنے والا اور اُن لوگوں کو
بشارت دینے والا ہوں جو ایمان لاتے ہیں۔

مَسَّيَ السُّوءِ ۚ اِنَّا اِلَّا نَذِيْرٌ
وَبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ (۱۸۸)۔

23
ع
7
13

۱۸۹۔ وہی ذات ہے جس نے تمہیں ایک وجود سے
پیدا کیا ہے اور اُس سے اُس کا جوڑا بنایا ہے تاکہ وہ
اُس سے سکون حاصل کرے۔ پھر جب وہ مرداً
سے ڈھانپنا (اور جنسی مقاربت کرتا) ہے تو اُس
عورت کو ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اُسے لیے
پھرتی ہے۔ پھر جب بو جھل ہو جاتی ہے تو
دونوں (میاں بیوی) اپنے اللہ کو جو اُن کا رب ہے
پکارتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیں صحیح سالم (بچہ)
دیا تو ہم ضرور ہی آپ کے شکر گزاروں میں سے
ہوں گے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۗ فَلَمَّا تَعَشَّاهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ
ۗ فَلَمَّا اُنْقَلَتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا
لِيَنْ اَتِيْتَنَا صَالِحًا لِّنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ (۱۸۹)۔

۱۹۰۔ پھر جب وہ اُنہیں صحیح سالم (بچہ) دیتا ہے تو
(وہ دونوں اس بچے کی پیدائش کے بارے میں) جو
اُس نے اُنہیں دیا ہوتا ہے اس (خالق واحد) کے
شریک ٹھہرانے لگ جاتے ہیں، مگر اللہ اُن کے
شرک سے بہت بالا ہے۔

فَلَمَّا اَتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاءَ
فِيْمَا اَتَاهُمَا ۗ فَتَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ (۱۹۰)۔

۱۹۱۔ کیا وہ انہیں اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھ بھی تو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔

۱۹۲۔ وہ ان (مشرکوں) کی کچھ بھی مدد نہیں کر سکیں گے اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکیں گے۔

۱۹۳۔ اور (اے مشرک) اگر تم ان (باطل معبودوں) کو ہدایت (دینے) کے لئے بلاؤ تو وہ تمہاری اتباع (کر کے تمہارا بھلا) نہیں کر سکیں گے۔ تمہارا انہیں بلانا یا خاموش رہنا تمہارے لیے برابر ہی ہے۔

۱۹۴۔ (نادانو) اللہ کے سوا تم جنہیں پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے (اللہ کے) بندے ہیں اور اگر (یہ بات نہیں بلکہ) تم صحیح (رائے پر) ہو تو انہیں پکارو اور چاہئے کہ وہ تمہاری پکار کا جواب دیں۔

۱۹۵۔ کیا ان (پتھر کی مورتیوں) کے پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن کے ذریعہ وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن کے واسطے سے وہ سنتے ہیں۔ کہہ دیجئے: اپنے (ٹھہرائے ہوئے اللہ کے سب کے سب) شریک بلاؤ، پھر تم

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا

سب (مل کر) میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت بھی نہ دو (پھر بھی میری فتح ہوگی)،

شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونَ فَلَا تُنظَرُونَ ﴿١٩٥﴾

۱۹۶۔ (کیونکہ) میرا مددگار وہ اللہ ہے، جس نے یہ کامل کتاب نازل کی ہے اور وہی مناسب اعمال بجالانے والوں کی مدد کرتا ہے۔

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

۱۹۷۔ اور اُسے چھوڑ کر (اُس کے مقابل) جنہیں تم پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ نَضْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

۱۹۸۔ اور اگر تم ان (مشرکوں) کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ (ٹھیک سے تمہاری بات) سن بھی نہیں سکیں گے، اور تم انہیں دیکھو گے کہ (بظاہر) تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ (دراصل) کچھ بھی نہیں دیکھتے ہوں گے۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

۱۹۹۔ درگزر سے کام لو اور مناسب بات کی تلقین کرو اور جاہلوں سے (جو اردتاً جاہل رہنا چاہتے ہیں نہ الجھو بلکہ) اعراض کر لو۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾

۲۰۰۔ اگر شیطان کی کوئی فساد انگیز بات تمہیں تکلیف دے تو اللہ کی پناہ مانگو، وہ خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۱۔ حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں (ان کا طریق یہ ہوتا ہے کہ) جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی (غضب انگیز) خیال محسوس ہوتا ہے تو وہ (فورا چلنے ہو جاتے اور اللہ کو) یاد کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ (صحیح طریق کار کیلئے) انہیں بصیرت حاصل ہو جاتی ہے۔

۲۰۲۔ جبکہ ان کے بھائی بند ان کو گمراہی کی طرف کھینچے لیے جاتے ہیں، پھر کوئی کمی نہیں رہنے دیتے۔

۲۰۳۔ جب تم ان کے پاس کوئی آیت نہیں لاتے تو وہ کہتے ہیں: تم خود کیوں اُسے کھینچ نہیں لاتے۔ کہہ دیجئے: میں تو صرف اپنے رب کی طرف سے آئیو الی وحی کی اتباع کرتا ہوں۔ یہ (وحی) تمہارے رب کی طرف سے بصیرت بخش ہے اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کیلئے راہبری اور رحمت کا موجب ہے۔

۲۰۴۔ جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے (توجہ سے) سنا کرو اور خاموش رہو تا تم پر رحم کیا جائے۔

إِنَّ الدِّينَ اتَّقُوا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ
مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ
مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا
يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا
اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ
إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِنْ
رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
﴿٢٠٤﴾

۲۰۵۔ اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور
دھیمی آواز سے صبح و شام کے اوقات میں
یاد کرتے رہو اور غافلوں میں سے مت بنو۔

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا
وَّخَيْفَةً وَّذُونَ الْجُهُرِ مِنَ الْقَوْلِ
بِالْعُدُوِّ وَالْاَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ
الْغَافِلِينَ (۲۰۵)

۲۰۶۔ جو لوگ تمہارے رب کے قریب ہیں وہ
اُس کی عبادت سے یقیناً اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتے
بلکہ اُس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں اور اُس کی
فرمانبرداری کرتے ہیں۔

اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ
وَيُسَبِّحُوْهُ وَاِلَيْهِ يَسْجُدُوْنَ
ۙ (۲۰۶)

۱۳
۲۴
۱۸
۱۴

(8) سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ الأنفال پڑھنا شروع کرتا ہوں)

۱۔ لوگ تم سے (کارِ خیر میں) رضا کارانہ طور پر دیئے ہوئے اموال کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے: ایسے رضا کارانہ طور پر دیئے ہوئے اموال اللہ اور اُس کے رسول (-) مسلمانوں کے بیت المال) کے ہیں۔ سو اللہ کا تقویٰ کرو اور باہمی تعلقات میں اصلاح پیدا کرو اور اگر تم (حقیقی) مومن ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

۲۔ مومن تو وہی ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جائے تو اُن کے دل لرز جاتے ہیں، اور جب اُنہیں اُس کی آیتیں سنائی جائیں تو وہ اُنہیں ایمان میں بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۗ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۗ فَأَتَقُوا
اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۗ
وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١﴾

إِئْمَنًا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾

۳۔ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے (کارِ خیر) میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔

۴۔ یہی لوگ حقیقی مومن ہیں۔ ان کیلئے اُن کے رب کے ہاں بڑے درجات ہیں، حفاظت کا سامان ہے اور عزت والا رزق ہے۔

۵۔ یہ (انعام) اس وجہ سے (ہوگا) کہ تمہارا رب تمہیں تمہارے (مدینہ کے) گھر سے (جنگ بدر کے موقع پر) حق و حکمت کے ساتھ نکال لایا تھا، حالانکہ مومنوں میں سے ایک جماعت اسے بہت ہی مشکل سمجھتی تھی۔

۶۔ (مخالف، اسلام کی) صداقت کے متعلق اس کے بعد بھی کہ وہ اُن پر واضح ہو چکی ہے تمہارے ساتھ بھگڑا کرتے ہیں، گویا (اسلام کی طرف دعوت سے) انہیں موت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے لیکن وہ (اس موت کو بہر حال عنقریب) دیکھیں گے۔

۷۔ اور (اے اصحابِ نبیؐ وہ وقت یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو گروہوں میں سے ایک تمہیں مل جائے گا۔ تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَهُمْ
رِزْقَانَهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳﴾

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ
دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
لَكَارِهُونَ ﴿۵﴾

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
كَأَنَّهُمْ يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ
يَنْظُرُونَ ﴿۶﴾

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى
الطَّاغُتَيْنِ أَهْمًا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ
غَيْرَ ذَاتِ الشُّوَكَةِ تَكُونُ لَكُمْ

(گروہ) تمہیں ملے، اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنی پیشگوئیوں کے مطابق حق کو حق کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

۸۔ تاکہ حق کو قائم اور باطل کو برباد کر دے گو مجرم (اسے) کتنا ہی مشکل سمجھیں۔

۹۔ (وہ وقت یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ سو اُس نے تمہاری التجا سنی (اور کہا: میں ایک دوسرے کے پیچھے آئیوں الے ایک ہزار ملائکہ سے تمہاری مدد کرنے والا ہوں،

۱۰۔ اور اللہ نے اسے صرف ایک بشارت قرار دیا ہے، اور (ملائکہ اس لیے نازل کرے گا) تاکہ اس کے ذریعہ تمہارے دلوں کو اطمینان حاصل ہو، اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے، اللہ یقیناً سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

۱۱۔ جب (اللہ نے) تم پر اپنی طرف سے امن دینے کیلئے غنودگی غالب کر دی اور بادل سے پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعہ تمہیں پاک و صاف ہونے کا موقع دے دے اور تم سے شیطان کی گندگی دور کر دے اور تمہارے دلوں کی ہمت بندھائے اور اس کے ذریعہ تمہارے قدم جمادے۔

وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿٧﴾

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨﴾

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَيَلْعَلُمْنَنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

¹/₁₀
15

إِذْ يُغَشِّبِكُمُ النَّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾

۱۲۔ (یہ وہ وقت تھا) جب تمہارا رب ملائکہ کو بھی وحی کر رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس جو لوگ ایمان لا چکے ہیں انہیں ثابت قدم رکھو۔ میں اُن کے دلوں میں جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے رعب ڈال دوں گا۔ سو (اے مومنو! اُن) کفار کی گردنوں اور اُن کے اوپر (سروں پر) مارو اور ان کے سب پورے کاٹ ڈالو۔

۱۳۔ یہ (سزا انہیں) اس لیے (دی جاتی) ہے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی شدید مخالفت کی ہے، اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی ایسی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی اُس کے نتیجہ میں (انہیں) ہمیشہ سخت سزا دیا کرتا ہے۔

۱۴۔ (اے کفار!) یہ (تمہاری سزا) ہے، سو اسے کچھ تو (اس دنیا میں) بھگت لو اور (یقین رکھو کہ آخرت میں بھی) کافروں کیلئے آگ کا عذاب (مقدر) ہے۔

۱۵۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا جنگ کی حالت میں دوچار ہو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرو۔

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْكُمْ مَعَكُمْ فَعَلَيْتُمُ الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلْتَنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرُّعْبَ فَاصْبِرُوا فَوْقَ الْأَعْتَابِ وَاصْبِرُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾

ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُولُوهُمْ
الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور جو شخص ایسے وقت میں، اس صورت کے سوا کہ جنگی چال کیلئے جگہ بدل رہا ہو یا اُسے کسی دوسری فوج کے ساتھ مل کر حملہ آور ہونا ہو، اُن سے اپنی پیٹھ پھیرے گا تو وہ اللہ کے غضب کا مورد ہو گیا، اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پہنچنے کی بہت بری جگہ ہے۔

۱۷۔ (پس جنگ بدر کے موقع پر اے مومنو!) تم نے اُنہیں قتل نہیں کیا تھا بلکہ اللہ نے اُنہیں قتل کیا تھا، اور اے رسول! جب تم نے (کنکر) پھینکے تھے تو تم نے نہیں پھینکے تھے بلکہ اللہ نے پھینکے تھے (تاکہ دشمنوں کو ہلاک کرے) اور تاکہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام دے، یقیناً اللہ خوب سننے والا، کامل علم والا ہے۔

۱۸۔ (جنگ بدر کے نتیجہ میں) یہ تو ہو چکا اور (آئندہ کے متعلق بھی جان لو کہ) اللہ کافروں کے جنگی منصوبے ہمیشہ کمزور کرتا رہے گا۔

۱۹۔ اور (اے کافرو!) اگر تم فیصلے کے خواہاں تھے تو (اس جنگ کے نتیجہ میں) فیصلہ تو تمہارے پاس آچکا ہے، اور اگر (اب بھی) باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور اگر تم پھر (جنگ) کرو گے تو ہم بھی کریں گے، اور تمہارا جتھہ تمہارے کچھ بھی کام

وَمَنْ يُؤْهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِتْنَةٍ ۗ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۗ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۗ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

ذِكْرُكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ كَرِيمٌ
الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ
الْفَتْحُ ۗ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ
لَكُمْ ۗ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ نُغْنِي

نہ آئے گا، خواہ وہ بہت ہی زیادہ ہو جائے اور (جان لو کہ) اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

۲۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور (حکم) سننے کے بعد اُس سے سرتابی نہ کرو،

۲۱۔ اور اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے کہا تھا: ہم نے سنا اور وہ قبول نہیں کرتے تھے۔

۲۲۔ اللہ کے نزدیک سب جانداروں سے بدتر وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۲۳۔ اگر اللہ اُن (کفار) میں کوئی بھلائی بھی جانتا تو یقیناً اُنہیں (قرآن مجید) سنوا دیتا اور اگر موجودہ حالت میں سنوادے تو وہ پیٹھ پھیر دیں اور اعراض کرنے والے ہوں۔

۲۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانو جبکہ وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلاتا ہے جو تمہیں زندہ کرے۔ اور جان لو کہ اللہ انسان اور اُس کے دل کے (ارادوں کے) درمیان حائل ہو جاتا ہے، اور یہ کہ تم (زندہ کر کے) اُسی کی طرف اکٹھا کر کے لے جائے جاؤ گے۔

عَنْكُمْ فِدْيَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ
وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ
تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا
وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الضَّمَمُ
الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيكُمْ وَعَلَّمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ
مُخْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور اُس عظیم فتنے سے بچاؤ کر لوجو مخصوص طور پر اُن لوگوں ہی کو اپنی زد میں نہیں لے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کا ارتکاب کیا ہوگا (بلکہ دوسرے بھی اس کی لپیٹ میں آجائیں گے)، اور جان لو کہ اللہ (بدی کے) نتیجہ میں سخت سزا دیا کرتا ہے۔

۲۶۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اور ملک میں کمزور سمجھے جاتے تھے، تم ڈر رہے تھے کہ لوگ تمہیں اچک کر نہ لے جائیں۔ سو اُس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی نصرت کے ساتھ تمہاری تائید کی اور تمہیں اچھی چیزیں دیں تاکہ تم شکر ادا کرو۔

۲۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اُس کے رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ دانستہ اُن امانتوں میں خیانت کرو جو تمہارے پاس رکھی گئی ہیں،

۲۸۔ اور جان لو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تو بس فتنہ (آزمائش) ہیں اور یہ کہ اللہ وہ ذات ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (۲۵)

وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (۲۶)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (۲۷)

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ أَمْوَالِكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (۲۸)

۲۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ کا تقویٰ کرو گے تو وہ تمہارے لئے (حق و باطل میں فرق کر دینے والا) امتیاز قائم کر دے گا، تمہاری برائیاں تم سے دور کر دے گا اور تمہاری حفاظت فرمائے گا۔ اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۳۰۔ (اے رسول! وہ وقت یاد کرو) جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا تمہارے متعلق تدبیریں کر رہے تھے کہ تمہیں قید کر لیں یا تمہیں قتل کر دیں یا تمہیں نکال دیں اور اب بھی وہ تدبیریں کر رہے ہیں، اور اللہ بھی تدبیر کرتا ہے اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

۳۱۔ جب انہیں ہماری آستین سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: ہم نے سن لیا اگر چاہیں تو ہم بھی اس جیسا (کلام) بنا سکتے ہیں اور یہ اس کے سوا کیا ہے کہ جو لوگ پہلے گزر چکے اُن کی داستانیں ہیں۔

۳۲۔ (وہ وقت یاد کرو) جب انہوں نے کہا تھا: الٰہی اگر یہی! (دین اسلام) سچا ہے، آپ کی طرف سے ہے، تو ہم پر آسمان سے پتھر برسائیں، یا ہمیں کوئی اور دردناک عذاب دیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُجْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٣٠﴾

وَإِذْ أَنْتَلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اللہ انہیں اس حالت میں تو عذاب نہیں دے سکتا تھا جبکہ (اے رسول) تم ان میں موجود تھے اور نہ اللہ انہیں ایسی حالت میں عذاب دے سکتا تھا کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔

۳۴۔ لیکن اب ان کے پاس کیا عذر ہے کہ اللہ انہیں سزا نہ دے جبکہ وہ (مکہ کی) مسجد حرام سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی (رہنے کے لائق) نہیں رہے، اس کے (حقیقی) متولی تو صرف متقی ہی ہو سکتے ہیں لیکن ان (کفار) میں سے بہت سے لوگ (یہ حقیقت) نہیں جانتے۔

۳۵۔ (اللہ کے) اس گھر کے پاس ان کی عبادت سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کی سوا اور ہے کیا، پس (اے بے دینو!) لو اب اپنے کفر کی وجہ سے عذاب بھگتو۔

۳۶۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ اپنے اموال اللہ کے راستے سے (لوگوں کو) روکنے کے لیے خرچ کر رہے ہیں وہ (اسی طرح آئندہ بھی) یہ (اموال) خرچ کرتے رہیں گے، آخر یہ (خرچ) ان کے لیے موجبِ حسرت بن جائے گا، پھر وہ مغلوب کر دیئے جائیں گے، اور یہ لوگ جنہوں نے

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ آلًا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يُضِلُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنَّ أَوْلِيَاءَهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُضِلُّونَ أَمْوَالَهُمْ لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُضِلُّوهُمَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ۖ ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُجْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

کفر کا ارتکاب کیا ہے جنہم کی طرف ہانکے جائیں گے۔

۳۷۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے چھانٹ کر الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھتا چلا جائے پھر اس سب کو ایک ڈھیر بنا دے پھر اسے جنہم میں جھونک دے۔ یہی لوگ زیاں کار ہیں۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ
وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ
فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ
(۳۷)

۳۸۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے ان سے کہہ دیجئے: اگر وہ (اب بھی اپنی شرارتوں سے) باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اس (کے عواقب) سے ان کی حفاظت کی جائے گی اور اگر وہ (پچھلی روش کا) اعادہ کریں گے تو پہلے لوگوں کا معاملہ گزر ہی چکا ہے (وہی سزا کا سلوک ان سے ہو گا)۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا
يُعْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا
فَقَدْ مَضَّتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ (۳۸)

۳۹۔ اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ (دین کے نام سے) ایذا دہی نہ رہے اور دین (کا اختیار کرنا) محض اللہ کے لیے ہو اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ کی ان کے اعمال پر نظر ہے (ان پر زیادتی نہ ہو گی)۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ
وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنِ
انْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ (۳۹)

۴۰۔ اور اگر وہ (امن کی اس دعوت سے بھی) روگردانی کریں تو جان لو کہ اللہ یقیناً تمہارا حامی ہے، کیا ہی اچھا حامی اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

(۳۷) وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوْا اَنَّ
اللّٰهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النّٰصِرُ (۴۰)